103523 - نیکوٹین کی پٹیاں لگانا

سوال

میں نے سگرٹ نوشی چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کیا سگرٹ نوشی چھوڑنے کے لیے نیکوٹین کی پٹیاں لگانا جائز ہیں ؟
اور کیا یہ پٹیاں نماز اور روزے پر اثرانداز ہونگی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نیکوٹین ایک زہریلہ مادہ ہے جو تمباکو میں پائے جانے والے نقصاندہ مواد میں سب سے زیاہ خطرناک مادہ ہے، اور اسی مادہ کی بنا پر سگرٹ نوشی کرنے والا شخص سگرٹ اور تمباکو نوشی کا عادی بنتا ہے، اس لیے تمباکونوش افراد کو سگرٹ نوشی سے دور کرنے کے لیے اس کا بدل نیکوٹین کی گولیوں یا چیونگم یا پٹیاں تیار کرنے کی کوشش کی گئی ہے.

یہ اشیاء نقصاندہ نکوٹین کی عادت کو ختم کرنے میں ممد و معاون ہوتی ہیں، وہ اس طرح کہ نیکوٹین کی بالکل کم مقدار کو اچھا کر کے گولیوں وغیرہ کی شکل میں دی جاتی ہے اور آہستہ آہستہ اسے بند کر دیا جاتا ہے، اس میں بھی بتدریج مقدار کو کم کرتے ہوئے بالکل ختم کر دیا جاتا ہے تا کہ ممکن طور پر سگرٹ نوشی سے لمبے عرصہ تك اجتناب کیا جاسکے.

یہ اس لیے کیا جاتا ہے کہ یك لخت سگرٹ نوشی کو ترک کرنے کی بنا پر اسے جو تلخی حاصل ہوتی ہے جس کی بنا پر وہ دوبارہ سگرٹ نوشی کرنا شروع کر دیتا ہے وہ تلخی حاصل نہ ہو اور سگرٹ نوشی دوبارہ نہ شروع کرے.

دوم:

نکوٹین کی پٹی کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ وہ ربڑ کی شکل میں ہوتی ہے جو جلد پر لپیٹی جاتی ہے اور اس سے جیلی کی شکل میں نکوٹین مادہ خارج ہوتا ہے جو جلد میں جذب ہو کر خون میں منتقل ہو جاتی ہے، اس طرح سگرٹ نوش کو سگرٹ نوشی کی طرف دوبارہ نہ آنے میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہے.

یہ پٹیاں تین طرح کی طاقت میں ملتی ہیں جن کی تاثیر کی قوت (5 – 10 ـ 15) ملی گرام ہوتی ہے، اور عام طور پر بازو کے اوپر والے حصہ میں باندھی جاتی ہے، اور دن میں تقریبا سولہ گھنٹے جلد پر رہتی ہے، لیکن نیند کے وقت اسے استعمال نہیں کیا جاتا.

لیکن اس کے استعمال سے کچھ دوسرے نقصانات اور بیماریاں بھی ظاہر ہوتی ہیں مثلا دل کی دھڑکن میں خرابی اور الٹیاں ، اور عمومی طور پر کمزوری پیدا ہو جاتی ہے.

سوم:

اس طرح کی پٹیاں استعمال کرنے کا حکم یہ ہے کہ ان شاء اللہ یہ جائز ہیں، لیکن اگر یقینی طور پر اس کے استعمال میں ضرر اور نقصان ہو تو پھر اس صورت میں یہ استعمال کرنا ممنوع ہوگی، اس کے لیے کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے اور اس کے مطابق عمل ہو.

اگر روزے کی حالت میں کوئی انسان استعمال کرے تو روزے پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا.

اسلامی فقہ اکیڈمی کی قرار نمبر (93) میں درج ہے کہ:

" درج ذیل امور کو روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں کیا جائیگا.....

ان اشیاء کو شمار کرتے ہوئے یہ بھی شامل کیا گیا ہے کہ:

وہ اشیاء جو جلد میں جذب ہوتی ہوں مثلا تیل اور مرہم و کریم وغیرہ، اور جلد کے لیے بطور علاج استعمال کی جانے والی پٹیاں جن میں دوائی لگائی گئی ہو، یا کیمائی پٹیاں " انتہی مختصرا.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

میڈیکل سٹوروں میں ایک پٹی ملتی ہے جو جسم کو چوبیس گھنٹے نکوٹین فراہم کرتی ہے تا کہ سگرٹ نوشی سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے.

سوال یہ ہے کہ اگر یہ پٹی رات کے وقت چوبیس گھنٹوں کے لیے لگائی جائے اور اس کے بعد دوسری لگائی جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائیگا یانہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کاجواب تھا:

" رمضان المبارک میں اس پٹی کا استعمال کرنا روزے کو توڑنے کا باعث نہیں ہوگا، اس کے لیے یہ پٹی استعمال کرنی

جائز ہے، بلكہ بعض اوقات تو اس كا استعمال واجب ہو جائيگا يعنى جب اس طريقہ سے سگرٹ نوشى كرنے سے ركنا مقصود ہو، كيونكہ كسى حرام چيز كو بتدريج ترك كرنے ميں كوئى حرج نہيں.

اس ليے كہ اللہ سبحانہ و تعالى نے جب شراب كو حرام كرنا چاہا تو اسے ايك ہى بار حرام نہيں كيا، بلكہ شراب كى حرمت بتدريج ہوئى، ابتدا ميں اسے مباح كيا گيا، اور پھر اس كے نقصانات زيادہ بيان كيے گئے، اور پھر اسے بعض اوقات پينے سے روكا گيا، اور پھر اسے مطلقا حرام كر ديا گيا.

اس طرح چار مراتب بنتے ہيں:

پہلا:

اللہ سبحانہ و تعالى نے اسے اپنے اس فرمان ميں حلال كيا ہے:

اور كھجور اور انگور كے پھلوں سے تم شراب بنا ليتے ہو اور عمدہ روزى بھى النحل (67).

يہاں بطور احسان اور نعمت اللہ نے ذكر كيا ہے، تو اس طرح يہ حلال ہوئى.

دوسرا:

اسے بطور تعريض يعنى توريہ حرام كہا:

آپ سے يہ لوگ شراب اور جوے كے بارہ ميں دريافت كرتے ہيں، آپ كہہ ديجئے كہ ان ميں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں كے ليے اس ميں فائدے بھى ہيں، ليكن ان كا گناہ ان كے فائدہ سے زيادہ ہے البقرۃ (219).

تيسرا:

اسے بعض اوقات استعمال كرنے سے منع كيا گيا:

اے ايمان والو تم نشہ كى حالت ميں نماز كے قريب مت جاؤ النساء (43).

اس آيت كا تقاضہ ہے كہ نماز كے اوقات ميں استعمال مت كى جائے.

چوتھا:

اللہ سبحانہ و تعالى نے بالآخر اسے بالكل طور پر حرام كرتے ہوئے فرمايا:

اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ تھلگ رہو تا کہ تم فلاح یاب ہو جاؤ المآئدة (90).

اسی لیے جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو صحابہ کرام کے برتن شراب سے بھرے ہوئے تھے، لیکن جب صحابہ کرام نے حرمت کی آیت سنی تو انہوں نے بھرے ہوئے برتن بازاروں اور گلیوں میں لا کر بہا دیے

سبحان اللہ ہمارے اور ان کے مابین کیا فرق ہے ؟

ہمارے اور ان کے مابین یہی فرق ہے کہ انہوں نے اطاعت و فرمانبرداری کی اور ہم اطاعت نہیں کرتے، یہ فرق بالکل ہمارے اور ان کے زمانے کے فرق کی طرح ہے، انہوں نے شراب بہانے میں دیر نہیں کی، اور یہ نہیں کہا کہ جو برتنوں میں ہے ہم وہ پی لیتے ہیں.

نہیں انہوں نے بالکل ایسا نہیں کیا اور نہ ہی زبان سے ایسا کہا وہ تو شراب پی رہے تھے جب انہوں نے یہ آیت سنی تو فورا بازار میں نکل کر پیتے ہوئے گلاس بھی بہا دیے اور بالکل شراب نوشی سے رك گئے.

انہوں نے یہ نہیں کہا کہ: ہم تو شراب کے عادی ہو چکے ہیں اسے چھوڑنا مشکل ہے نہیں انہوں نے اس طرح کی باتیں نہیں کیں، بلکہ شراب کو بالکل یکلخت طور پر چھوڑ دیا کیونکہ ان کے اندر تو اس سے بھی زیادہ شدید اشیاء کو ترك کرنے کا عزم پایا جاتا تھا ".

دیکھیں: جلسات رمضانية سوال نمبر (10) سال (1415 ھ).

چہارم:

ایسی پٹی لگا کر نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس میں کوئی ایسی نجاست نہیں جو نماز کی صحت پر اثرانداز ہو، اور پھر یہ تو بازو کے اوپر والے حصہ پر لگائی جاتی ہے، جس حصہ کو وضوء میں دھونا ضروری بھی نہیں اور نہ ہی وہ وضوء کے اعضاء میں شامل ہوتا ہے، بلکہ جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ ہو تو ایسی پٹی کو اتارنا ضروری ہو گا.

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اس حرام اور خبیث و گندی چیز تو ترك کرنے اور اس سے خلاصی و چھٹکارا کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .